السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے مولوی صاحب کا یہ کہنا کہ ''مشکواۃ شریف ''کی کتاب مجموعہ حدیث ہے اس کا حوالہ دیتے وقت جس اصل کتاب کا صاحب مشکواۃ نے حوالہ دیا ہے اس کتاب کا حوالہ دینا چاہیے یہ کتاب تو گیارہ کتابوں سے حدیثیں لے کر جمع کی گئی ہے۔ اس کی وضاحت فرمائیں۔ آیا موصوف کا کہنا درست ہے یا غلط؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ مشکواۃ کئی کتابوں سے ماخوذ احادیث کا مجموعہ ہے اس کتاب کا حوالہ دینا چاہیے اگر نہ بھی دیا جائے تو پھر بھی مفہوم یہی ہوتا ہے کہ ''مشکواۃ''اصل نہیں۔ اس کے بیان کردہ حوالہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص418

محدث فتویٰ